مارکنگ اسکیم اردو

(Marking Scheme)

SUMMATIVE ASSESSMENT-II

مارچ 2015

اردو (کورس۔بی)

ممتحن حضرات کے لئے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن حضرات کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل وہ کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لئے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہوجاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور وخوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کئے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل

سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔

امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔

ممتحن حضرات کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبا اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لئے صدر ممتحن/ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔جائزہ لینے اور یہ اطمینان کرنے کے بعد ہی کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دے گا۔

(3) ممتحن حضرات کو کاپیاں جانچ کے لئے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مدنظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیہ میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیئے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورہ کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیا جائے اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے گئے جوابات میں سے a،b،c،d لکھتا ہے یا عبارت لکھتا ہے تو اسے پورے نمبر دیے جائیں گے۔

(9) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب دریافت کئے گئے سوالات سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(10) ممتحن حضرات کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ جس سے کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکیں۔

(11) ممتحن حضرات کو چاہیے کہ جواب کی ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز بیس سے پچیس کاپی چیک کرنے میں پانچ سے چھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(12) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(13) ممتحن حضرات کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ان کے پاس ایک نمبر (1) سے لے کر نوے (90) نمبر تک کا پیمانہ ہے۔ برائے کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے میں گریز نہ کریں۔

(14) صدر ممتحن/ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے۔

(15) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

Code No. 5B

مارکنگ اسکیم

اردو (کورس۔بی)

کل نمبر 90 **وقت 3 گھنٹہ**

(حصہ۔الف)

1۔ درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیئے گئے سوالات کے متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے۔ 5

'ایک روز بہت تیز آندھی چلی یہاں تک کہ جنگل کے سب درخت ہل گیے اور بہت شور ہوا۔ کئی خرگوش ایک رمنے میں رہتے تھے۔ یہ شور سن کر بہت گھبرائے اور دیوانوں کی طرح ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ چاہا کہ اپنے آپ کو سلامتی کی جگہ پہنچا دیں اور اگر یہ میسر نہ ہو تو بہتر ہے کہ اس مصیبت سے اپنے آپ کو ہلاک کر دیں۔ اسی تردد میں تھے کہ باڑ ٹوٹی دیکھ کر اس میں سے نکلے اور بھاگتے چلے گیے۔ ذرا دور آگے ایک ندی ملی یہ دیکھ کر بہت ناامید ہوئے اور آپس میں کہنے لگے' اے یارو ہم جدھر جاتے ہیں ادھر ہمارے پیچھے آفت لگ ہی آتی ہے۔ بہتر ہے کہ اس ندی میں ڈوب مریں تاکہ اس مصیبت سے چھٹکارا پائیں۔ یہ ارادہ کر کے جب کنارے پر پہنچے تو کئی مینڈک جو وہاں بیٹھے تھے ان کو دیکھ کر ڈرے اور ندی میں کود پڑے۔ یہ دیکھ کر ایک بوڑھے سیانے خرگوش نے ان سے کہا: کھڑے رہو، خبردار مت ڈوبو۔ دیکھو جیسا کہ ہم کو خوف و ہراس ہے ویسا ہی دوسرے جانوروں کو بھی ہے۔ مت سمجھو کہ ہم ہی سب سے زیادہ دکھیارے ہیں۔ بہتر ہے کہ مینڈکوں کی حالت سے سیکھیں اور جو دکھ سکھ خدا نے قسمت میں لکھا ہے اور سہیں اور صبر کریں۔

(i) رمنے میں کون رہتے تھے؟

(a) جنگلی جانور

(b) مینڈک

(c) خرگوش

(d) اس میں سے کوئی نہیں

جواب: (c) خرگوش

(ii) جنگل کے خرگوش کیا دیکھ کر گھبرائے تھے؟

(a) شیر

(b) آندھی

(c) بارش

(d) مینڈک

جواب: (b) آندھی

(iii) جنگل سے بھاگ کر سبھی خرگوش کہاں پہنچے؟

(a) ندی کے کنارے

(b) پڑوس کے گاؤں میں

(c) دوسرے جنگل میں

(d) شہر میں

جواب: (a) ندی کے کنارے

(iv) خرگوش کی جان کس نے بچائی؟

(a) ہاتھی نے

(b) بوڑھے سیانے خرگوش نے

(c) مینڈک نے

(d) بیل نے

جواب: (b) بوڑھے سیانے خرگوش نے

(v) پریشانی میں کیا کرنا چاہیے؟

(a) پریشانی میں جلد بازی سے کام لینا چاہیے

(b) اپنے آپ کو ختم کر دینا چاہیے

(c) اپنے آپ کو سب سے زیادہ دکھیارہ سمجھنا چاہیے

(d) دوسروں کی پریشانی سے سبق سیکھنا چاہیے

جواب: (d) دوسروں کی پریشانی سے سبق سیکھنا چاہیے

نوٹ: اگر طالب علم جواب کی عبارت نہ لکھ کر صرف a،b،c،d لکھ کر صحیح جواب کی نشاندہی کرتا ہے تو اسے پورے نمبر دیے جائیں گے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر $1\times 5 = 5$

2۔ درج ذیل (غیر درسی) اشعار کو پڑھیے اور ان سے متعلق دیے گئے سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے۔ 5

جینے کی ہر طرح سے تمنا حسین ہے
ہر شر کے باوجود یہ دنیا حسین ہے

دریا کی تند باڑھ بھیانک سہی مگر
طوفاں سے کھیلتا ہوا تنکا حسین ہے

صحرا کا ہر سکوت ڈراتا رہے تو کیا
جنگل کو کاٹتا ہوا رستہ حسین ہے

دل کو ہلائے لاکھ گھٹاؤں کی گھن گرج
مٹی پہ جو قطرہ گرا ہے وہ حسین ہے

(i) کس چیز کی تمنا حسین ہے؟

(a) جینے کی
(b) مرنے کی
(c) کھانے کی
(d) کھیلنے کی

جواب: (a) جینے کی

(ii) کس کی تند باڑھ بھیانک ہے؟

(a) جنگل کی
(b) دریا کی
(c) طوفان کی
(d) بارش کی

جواب: (b) دریا کی

(iii) کس کا ہر سکوت ڈراتا ہے؟

(a) جنگل کا
(b) سمندر کا

(c) صحرا کا

(d) آندھی کا

جواب: (c) صحرا کا

(iv) کون سا رستہ حسین ہے؟

(a) سمندر کو کاٹتا ہوا

(b) دریا کو کاٹتا ہوا

(c) پہاڑ کو کاٹتا ہوا

(d) جنگل کو کاٹتا ہوا

جواب: (d) جنگل کو کاٹتا ہوا

(v) مٹی پہ کیا گرا ہے؟

(a) پانی

(b) بوند

(c) شبنم

(d) قطرہ

جواب: (d) قطرہ

نوٹ: اگر طالب علم صحیح جواب کی عبارت نہ لکھ کر صرف a،b،c،d لکھ کر صحیح جواب کی نشاندہی کرتا ہے تو ایسی صورت میں بھی اسے پورے نمبر دیے جائیں گے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 1× 5 = 5

3۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ 10

(i) پانی کی آلودگی

(ii) انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات

(iii) ریل کا سفر

(iv) یوم جمہوریہ (26 جنوری)

جواب: (i) **پانی کی آلودگی**

تمہید/تعارف

نفس مضمون

انداز بیان

اختتام

(ii) **انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات**

تمہید/تعارف

نفس مضمون

انداز بیان

اختتام

(iii) **ریل کا سفر**

تمہید/تعارف

نفس مضمون

انداز بیان

اختتام

(iv) **یوم جمہوریہ(26 جنوری)**

تمہید/تعارف

نفس مضمون

انداز بیان

اختتام

نمبروں کی تقسیم

تمہید/تعارف	2
نفس مضمون	4
انداز بیان	2
اختتام	2
کل نمبر	**10**

4۔ محکمۂ تعلیم کے افسر اعلیٰ کے نام درخواست لکھ کر انھیں اسکول میں درسی کتابیں نہ ہونے کے بارے میں بتایئے اور کتابیں فراہم کرانے کی درخواست کیجیے۔ 8

یا

اپنے دوست کو خط لکھ کر اپنی تعلیمی مصروفیات کے بارے میں بتایئے۔

نمبروں کی تقسیم

القاب وآداب	2
نفس مضمون	4
درخواست/خط کا خاکہ	2
کل نمبر	**8**

5۔ (i) اس جملے پر غور کیجیے ''ہم کل نمائش دیکھنے گئے تھے''۔ 4

زمانے کے لحاظ سے اس میں فعل کی کون سی قسم ہے؟ اس کی تعریف مثال کے ساتھ لکھیے۔

(ii) وہ کام جو آنے والے وقت میں ہوا سے کون سا فعل کہتے ہیں؟ اس فعل کی تعریف لکھیے اور مثال بھی دیجیے۔ 4

جواب:

(i) زمانے کے لحاظ سے اس جملے میں فعل ماضی ہے۔

تعریف: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کیا گیا ہو

مثال:۔ راشد اسکول گیا تھا۔

نمبروں کی تقسیم

فعل کی قسم کا نام	1
تعریف	2
مثال	1
کل نمبر	4

(ii) وہ کام جو آنے والے وقت میں ہو فعل مستقبل کہتے ہیں۔

تعریف: وہ فعل جو آنے والے زمانے میں کیا جانے والا ہوا سے فعل مستقبل کہتے ہیں۔

مثال:۔ میں کل آگرہ جاؤں گا۔

نمبروں کی تقسیم

فعل کی قسم کا نام	1
تعریف	2
مثال	1
کل نمبر	4

6۔ (i) سابقہ 'بد' جوڑ کر دو الفاظ بنایئے۔ 2

(ii) لاحقہ 'دار' لگا کر دو الفاظ بنایئے۔ 2

جواب: (i) بدصورت — بددماغ

نوٹ: طلبا اس کے علاوہ بھی 'بد' لگا کر الفاظ لکھ سکتے ہیں۔

(ii) ایمان دار — سمجھ دار

نوٹ: طلبا اس کے علاوہ بھی 'دار' لگا کر الفاظ لکھ سکتے ہیں۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 1× 4 = 4

7۔ درج ذیل کے متضاد الفاظ لکھیے۔ 4

عقل مند — رات — جنگ — خوش حالی

جواب:

الفاظ	متضاد
عقل مند	بے وقوف
رات	دن
جنگ	صلح
خوش حالی	بدحالی

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 1×4 = 4

8۔ درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔ 4

افعال — افواج — ذخیرہ — قسم

جواب:

واحد	جمع
فعل	افعال
فوج	افواج
ذخیرہ	ذخائر
قسم	اقسام

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر **1× 4 = 4**

9۔ درج ذیل لفظوں کے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھیے۔ 4

ملکہ — ماموں — دھوبن — خادم

جواب:

مذکر	مؤنث
بادشاہ	ملکہ
ماموں	ممانی
دھوبی	دھوبن
خادم	خادمہ

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر **1× 4 = 4**

10۔ درج ذیل لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 4

بہادر — جاں باز — وقفہ — اخبار نویس

جواب: بہادر : راشد بہت بہادر لڑکا ہے۔

جاں باز : جاں باز لڑکی نے ندی میں کود کر اپنی سہیلی کو بچایا

وقفہ : آج تم اسکول وقفہ میں مجھ سے ملنا۔

اخبار نویس: ساجد ایک سمجھ دار اخبار نویس ہے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 4 = 4 ×1

(حصہ ۔ب)

11۔ درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے۔ 7

''ایک بار اونتی کسی دوست کی بارات میں گیا۔ بارات والوں کو بہت اچھا کھانا کھلایا گیا۔ اونتی نے بھی خوب ڈٹ کر کھایا۔ کھانا کھاتے وقت اس نے دیکھا کہ ایک مہمان مٹھائیاں صرف کھا ہی نہیں رہا ہے بلکہ جیب میں بھی بھرتا جا رہا ہے۔ اونتی بھلا ایسے موقع پر کب چوکنے والا تھا۔ وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور چائے کی کیتلی اٹھا کر اس مہمان کی جیب میں انڈیلنے لگا تو وہ ناراض ہو کر بولے ''یہ کیا بد تمیزی ہے''؟ چائے انڈیلتے انڈیلتے اونتی نے بھولے پن سے جواب دیا ''بھائی میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہا ہوں۔ آپ کی جیب نے بہت ساری مٹھائیاں کھائی ہیں اس لیے اسے پیاس لگی ہوگی۔ میں اسے چائے پلا رہا ہوں۔''

(i) اونتی کس زبان کی کہانی کا ترجمہ ہے؟

(a) چینی

(b) جاپانی

(c) انگریزی

(d) عربی

جواب: **(b)** **جاپانی**

(ii) ''کیا بدتمیزی ہے'' کس نے کہا؟

(a) مہمان نے

(b) میزبان نے

(c) اونتی نے

(d) کسی دیکھنے والے نے

جواب: **(b)** **میزبان نے**

(iii) بارات کس موقع پر جاتی ہے؟

(a) کسی تہوار پر

(b) موت پر

(c) شادی پر

(d) کسی کی پیدائش پر

جواب: **(c)** **شادی پر**

(iv) مہمان مٹھائیاں کھانے کے ساتھ اور کیا کر رہا تھا؟

(a) تھیلے میں بھر رہا تھا

(b) پھینک رہا تھا

(c) جیب میں بھرتا جا رہا تھا

(d) بچے کو کھلا رہا تھا

جواب: (c) جیب میں بھرتا جا رہا تھا

(v) اونتی نے کیا کیا؟

(a) مہمان کی جیب میں چائے انڈیلنے لگا

(b) مہمان سے جھگڑنے لگا

(c) مہمان کو کھلانے لگا

(d) مہمان کی جیب میں مٹھائی ڈالنے لگا

جواب: (a) مہمان کی جیب میں چائے انڈیلنے لگا

(vi) کس نے کہا؟ ''بھائی میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہا ہوں''

(a) میزبان نے

(b) مہمان نے

(c) اونتی نے

(d) دیکھنے والے نے

جواب: (c) اونتی نے

(vii) اونتی کہاں گیا تھا؟

(a) دوست کی بارات میں

(b) سالگرہ کی پارٹی میں

(c) سیر کرنے

(d) لائبریری میں

جواب: (a) **دوست کی بارات میں**

نوٹ: اگر طالب علم عبارت نہ لکھ کر صرف a،b،c،d سے نشاندہی کرتا ہے تو بھی پورے نمبر دیے جائیں گے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 1× 7 = 7

12۔ درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب لکھیے۔ 7

(i) ''رضیہ سلطانہ'' کا خلاصہ لکھیے۔

(ii) کہانی ''کاٹھ کا گھوڑا'' میں مصنف نے کیا پیغام دیا ہے؟

جواب:

i) رضیہ سلطانہ ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی جو دہلی کے تخت پر بیٹھی۔ وہ بادشاہ التمش کی بیٹی تھی۔ وہ اپنے بھائی بہنوں میں سب سے زیادہ ذہین اور ہوشیار تھی۔ التمش نے رضیہ کو اپنی زندگی میں ہی اپنا جانشیں مقرر کر لیا تھا، التمش کے انتقال کے بعد رضیہ تخت نشین ہوئی۔ اس نے بادشاہ بنتے ہی نہایت بہادری سے مشکلوں کا مقابلہ کیا، وہ فوج کی کمان خود سنبھالتی تھی۔ سلطنت میں امن قائم کیا، انتظام کو بہتر بنایا اور عوام کی خوش حالی کا بہتر خیال رکھا اس نے تجارت کو فروغ دیا، سڑکیں بنوائیں، درخت لگوائے وغیرہ۔

رضیہ سلطانہ باقاعدہ دربار لگاتی تھی۔ اس نے برابری اور بھائی چارہ کو عام کیا۔، اس نے حکومت کے اختیارات کو چالیس امیروں میں تقسیم کیا۔ اس نے میر آخور کا سب سے بڑا عہدہ ایک حبشی غلام یاقوت کو دیا۔ یہ بات ترک سرداروں کو پسند نہیں آئی۔ انھوں نے بھٹنڈا کے گورنر التونیہ کے ذریعے بغاوت کر دی۔ رضیہ اور التونیہ کی فوجوں کی جنگ ہوئی۔ جس میں رضیہ کو ہتھیار ڈالنے پڑے۔ وہ قید کر لی گئی۔ اس طرح اس نے نامساعد حالات میں ساڑھے تین سال دلی کے تخت پر حکومت کی۔

ii) کہانی 'کاٹھ کا گھوڑا'' میں مصنف نے یہ پیغام دیا ہے کہ ہمیں ان اسباب تک پہنچنا چاہیے جس کی وجہ سے بندو جیسے کچھ لوگ زندگی کے دوڑ میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں اور کچھ لوگ کیوں اور کیسے بہت آگے نکل

جاتے ہیں۔ اگر ہمیں ترقی اور پچھڑنے کے اسباب کا علم ہو جائے تو پھر ہم آسانی سے اپنی کمزوریوں پر قابو پا سکتے ہیں اور زندگی میں بندو کی طرح کاٹھ کا گھوڑا کہلانے کی نوبت نہ آئے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 7 = 1 ×7

13۔ درج ذیل میں سے دو سوالوں کے جواب لکھیے۔ 4

(i) انٹرنیٹ سے طلبا کو کیا فائدے ہیں؟

(ii) رضیہ کی فوج کا مقابلہ کس سے ہوا تھا؟

(iii) سعادت علی کو انگریزوں نے اودھ کے تخت پر کیوں بٹھایا؟

(iv) زمین کی بناوٹ سے زمین کی عمر کا اندازہ کس طرح لگایا جا سکتا ہے؟

جواب: (i) انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر کی بڑی بڑی لائبریریوں کی کتابیں ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ بٹن دبائیے اور اپنے مضمون سے متعلق تمام معلومات حاصل کر لیجیے۔ طالب علم کم وقت میں کمپیوٹر اسکرین پر زیادہ سے زیادہ مواد پڑھ سکتے ہیں۔

(ii) رضیہ کی فوج کا مقابلہ بھٹنڈا کے گورنر التونیہ کی فوج سے ہوا تھا۔

(iii) سعادت علی آصف الدولہ کا بھائی تھا اور انگریزوں کا دوست بھی۔ اسی لیے انھوں نے سعادت علی کو اودھ کے تخت پر بٹھایا تھا۔ وہ عیش پسند آدمی تھا اس نے اپنی آدھی مملکت اور دس لاکھ روپے حکومت کے بدلے انگریزوں کو دیے تھے۔

(iv) جب زمین سرد پڑ گئی تو جو زیادہ ٹھوس حصہ تھا وہ چٹان بن گیا۔ سائنس داں ان چٹانوں اور دھاتوں سے زمین کی عمر کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ زمین کتنی پرانی ہے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 4 = 2 ×2

14۔ درج ذیل شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے۔ 6

ٹینک آگے بڑھیں کہ پیچھے ہٹیں — کوکھ دھرتی کی بانجھ ہوتی ہے
فتح کا جشن ہو کہ ہار کا سوگ — زندگی میتوں پہ روتی ہے
جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے — جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی
آگ اور خون آج بخشے گی — بھوک اور احتیاج کل دے گی

(i) اس بند کے شاعر کا نام ہے:

(a) علامہ اقبال

(b) بشر نواز

(c) ساحر لدھیانوی

(d) نظیر اکبر آبادی

جواب: (c) ساحر لدھیانوی

(ii) اس نظم کا عنوان ہے:

(a) اے شریف انسانو!

(b) پہاڑ اور گلہری

(c) قدم بڑھاؤ دوستو

(d) کارتوس

جواب: (a) اے شریف انسانو!

(ii) ٹینک کے آگے بڑھنے سے کیا ہوتا ہے؟

(a) گولی چلتی ہے

(b) سفر جلدی طے ہوتا ہے

(c) دھرتی کی کوکھ بانجھ ہوتی ہے

(d) دشمن بھاگ جاتے ہیں

جواب: (c) دھرتی کی کوکھ بانجھ ہوتی ہے

(iv) احتیاج کے معنی ہیں:

(a) روٹی

(b) ضرورت

(c) فرصت

(d) لڑائی

جواب: (b) ضرورت

(v) یہاں جنگ کیا ہے؟

(a) مسئلہ کا حل ہے

(b) خود ایک مسئلہ ہے

(c) دھوکہ ہے

(d) بہادری ہے

جواب: (b) خود ایک مسئلہ ہے

(vi) فتح کے معنی ہیں:

(a) شکست

(b) جیت

(c) خوشی

(d) خاموشی

جواب: (b) جیت

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 1× 6 = 6

15۔ درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب لکھیے۔ 6

(i) نظم ''پہاڑ اور گلہری'' کا خلاصہ لکھیے۔

(ii) مرزا غالبؔ کی شاعری پر ایک نوٹ لکھیے۔

جواب: (i) **نظم پہاڑ اور گلھری کا خلاصہ**

اقبال نے اپنی نظم ''پہاڑ اور گلہری'' میں دونوں کے مکالمے کو پیش کیا ہے اور مکالموں کے ذریعے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ اس کائنات کی ہر شے اپنی جگہ اہم ہے۔ کوئی چیز چھوٹی یا بڑی نہیں۔ ہر چیز کی اپنی اہمیت اور افادیت ہوتی ہے۔ قدرت کے اس کارخانے میں نہ تو کوئی چیز نکمی ہے اور نہ ہی بڑی۔ خدا نے ہر چیز کو مصلحت اور حکمت کے تحت بنایا ہے۔

(ii) **مرزا غالبؔ کی شاعری**

مرزا غالبؔ ایک عظیم شاعر تھے۔ انھیں نثر نگاری میں بھی کمال حاصل تھا۔ دونوں میں ان کا انداز منفرد اور دلکش تھا۔ خیال کی بلندی، مضمون آفرینی، ان کے کلام کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ان کی شاعری میں انسان اور اس کی دنیا کے گہرے مسئلوں کا بیان ملتا ہے۔ غالبؔ جتنے بڑے مفکر تھے اتنے بڑے فنکار بھی۔ ان کے اشعار میں زندگی کی سچی تصویر دیکھنے کو ملتی ہے اور یہی ان کی شاعری کی مقبولیت کا راز ہے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 6

16۔ درج ذیل میں سے دو سوالوں کے جواب لکھیے۔ 4

(i) نظم ''قدم بڑھاؤ دوستو'' کے ذریعے شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟

(ii) پہاڑ نے گلہری سے ڈوب مرنے کو کیوں کہا؟

(iii) مصرعے مکمل کیجیے۔

کوئی..................بر نہیں آتی (امید/خواہش)

کوئی.................نظر نہیں آتی (شکل/صورت)

جواب:

i) نظم ''قدم بڑھاؤ دوستو'' کے ذریعے شاعر نے حب الوطنی اور وطن پرستی کا درس دیا ہے اور وطن کے لیے پرانی روش کو ترک کر کے نئے عزم اور حوصلہ کے ساتھ مل کر آگے بڑھنے کی اور امن و امان کی فضا قائم کرنے کی تلقین کی ہے۔

ii) پہاڑ نے گلہری کو طعنہ دیا کہ تو چھوٹی ہے اور چھوٹا ہونا توہین کی بات ہے۔ اس لیے چھوٹا ہونے کی وجہ سے تجھے شرم سے ڈوب مرنا چاہیے۔

iii) کوئی **امید** بر نہیں آتی

کوئی **صورت** نظر نہیں آتی

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر **2+2= 4**